وارنٹی کی شرط پر چیز بیچنے اور کلیم کرنے کی شرعی حیثیت

ریفرنس نمبر:IEC-109 تاریخ:11-11-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ خرید و فروخت کرتے وقت وارنٹی (Warranty) کی شرط لگانے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

اگر وارنٹی (Warranty) کلیم (Claim) کرنے سے انکار کر دیا تو کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خرید و فروخت کرتے وقت وارنٹی (Warranty) کی شرط لگانا معروف (Understood) ہونے کی بنا پر شرعاً جائز ہے۔ جب کسی پروڈکٹ (Product) کی خرید و فروخت کرتے وقت وارنٹی (Warranty) کی شرط لگا دی اور کسٹمر وارنٹی (Warranty) میں بیان کی جانے والی شرائط کے مطابق مدت کے اندر وارنٹی (Warranty) کلیم (Claim) کرے تو بیچنے والے پر وارنٹی (Warranty) کی شرائط کے ساتھ اس کلیم (Claim) کو قبول کرنا شرعاً لازم ہو گا۔

خرید و فروخت میں کسی شرط پر عرف جاری ہو جائے تو بیع فاسد نہیں ہو گی جیسا کہ در مختار میں ہے: "اما لو جری العرف بہ کبیع نعل مع شرط تشریکہ، او ورد الشرع بہ کخیار شرط فلا فساد" یعنی: بیع میں اگر کسی شرط پر عرف جاری ہو جائے جیسے جوتے میں تسمہ لگانے کی شرط کے ساتھ بیع یا شریعت میں اس شرط کا جواز آیا ہو تو بیع فاسد نہیں ہو گی۔

(در مختار مع رد المحتار، جلد 5، صفحہ 85، مطبوعہ کوئٹہ)

شرطِ متعارف کے ساتھ کی گئی بیع میں شرط کی پابندی بائع پر لازم ہے جیسا کہ مجلۃ الاحکام العدلیہ میں ہے: "البیع بشرط متعارف یعنی المرعی فی عرف البلدۃ صحیح والشرط معتبر۔۔۔ ویلزم

علی البائع الوفاء بھذہ الشروط" یعنی: شرطِ متعارف یعنی ایسی شرط جس کی اس شہر کے عرف میں رعایت کی جاتی ہو اس کے ساتھ بیع درست ہے، اور شرط معتبر ہے، نیز بائع پر اس شرط کو پورا کرنا لازم ہے۔

(المجلۃ الاحکام العدلیہ، صفحہ39، مطبوعہ کراچی)

جس شرط سے بیع فاسد ہوتی ہے، اس پر عرف نہ ہونا شرط ہے۔ جیسا کہ امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "اور بیع میں شرط افساد با شرط عدمِ تعارفِ شرط ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد19، صفحہ578، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن لاھور)

کسی چیز کی خرید و فروخت میں گارنٹی کی شرط سے متعلق صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہارِ شریعت میں تحریر فرماتے ہیں: "وہ شرط ایسی ہے جس پر مسلمانوں کا عام طور پر عمل درآمد ہے جیسے آج کل گھڑیوں میں گارنٹی سال دو سال کی ہوا کرتی ہے کہ اس مدت میں خراب ہو گی تو درستی کا ذمہ دار بائع ہے ایسی شرط بھی جائز ہے۔"

(بہارِ شریعت، جلد2، صفحہ701، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

26ربیع الثانی 1445ھ/11نومبر 2023ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com